ٹیچرز گائیڈ

تحریر : سمیع مصطفیٰ

چوتھی جماعت کے لئے

جھوٹ موٹ کی کہانی

(ترجمہ)

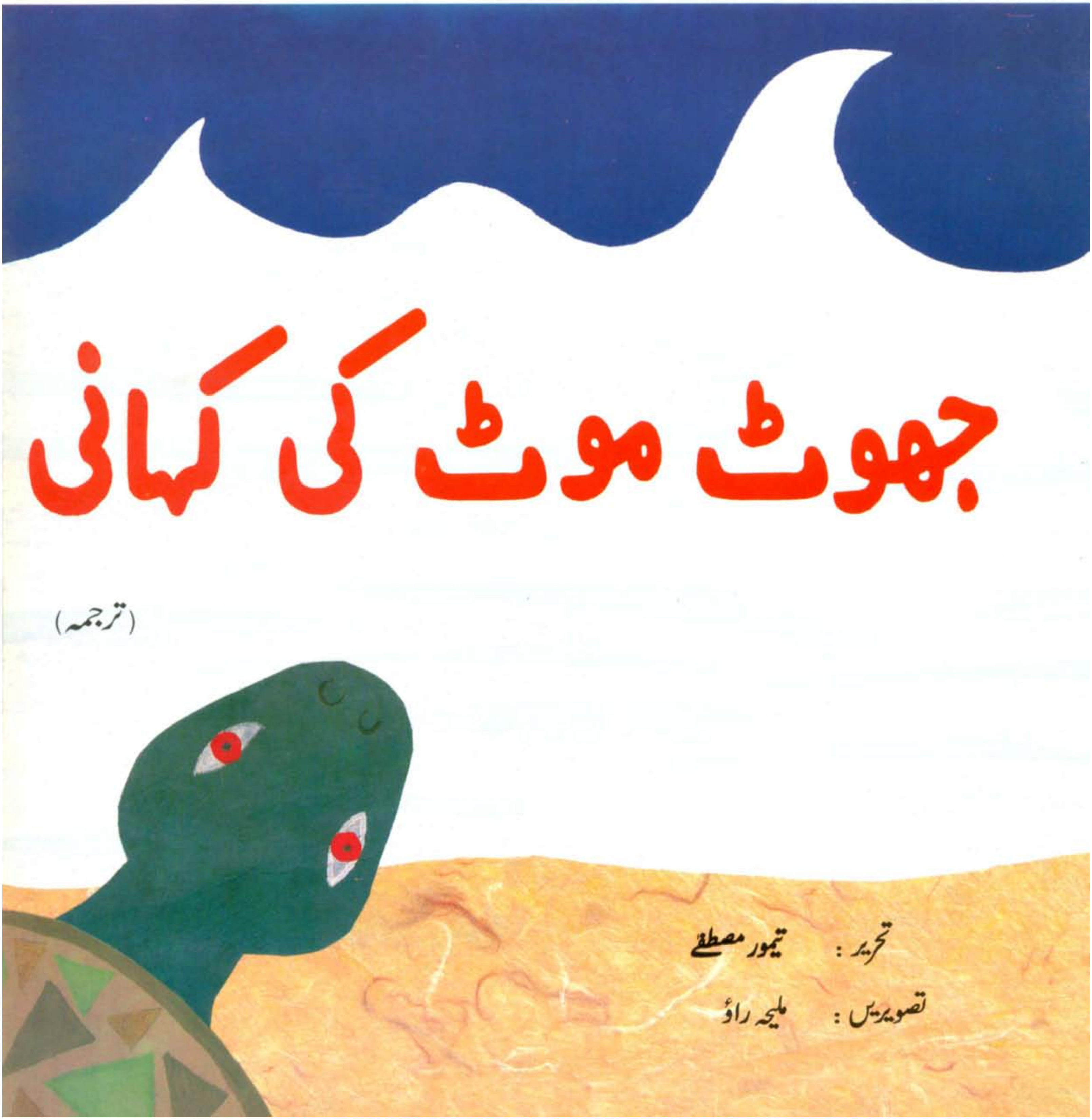

تحریر : تیمور مصطفےٰ

تصویریں : ملیحہ راؤ

ٹیچر کیلئے نوٹ

خیالی کہانیاں بنانا یا کبھی کبھی خوابوں کی دنیا میں رہنا ایک فطری عمل ہے۔ بچے عام طور پر اپنی بنائی ہوئی دنیا میں رہنا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ مثبت سوچ اور اچھے خواب نہ صرف انہیں خوش رکھتے ہیں بلکہ ان میں creativity بھی پیدا ہوتی ہے۔ جھوٹ موٹ کی کہانی بھی ایک ایسی ہی fantasy ہے۔

اس کہانی کو پڑھتے وقت بچے اپنے آپ کو کہانی میں دیئے گئے مناظر سے بہت قریب محسوس کریں گے۔ اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ یہ کہانی ایک بچے کی ہی لکھی ہوئی ہے۔

ٹیچر یہ بات کہانی پڑھنے سے پہلے بچوں کو ضرور بتائیں کہ یہ کہانی ان کی طرح کے ایک بچے نے لکھی ہے۔ ہر سیشن 45 منٹ کا ہوگا۔

یہ کتاب چوتھی جماعت کے بچوں کے لئے لکھی گئی ہے۔ ٹیچر اگر چاہیں تو بچوں کی ذہنی سطح کے لحاظ سے اس میں ردوبدل کرسکتی ہیں۔

سیشن 1

10 منٹ

- بچے کتاب جھوٹ موٹ کی کہانی باہر نکالیں۔ ٹیچر ٹھہر ٹھہر کر الفاظ کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ کہانی پڑھیں۔
- بچوں سے پوچھیں کہ جھوٹ موٹ کی کہانی کا مطلب کیا ہوتا ہے؟ بہت سارے بچے طرح طرح کا مطلب بتائیں گے۔ ان کی باتیں سنیں۔ پھر ان کو بتائیں کی جھوٹ موٹ کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ یہ جھوٹی کہانی نہیں ہے۔ بس یہ ایک خیالی کہانی ہے۔ یعنی ایک خیال یا fantasy جو ہر بچے کا خواب یا خواہش ہوتی ہے۔ ان سے پوچھیں کہ کیا وہ بھی ایک جھوٹ موٹ کی کہانی لکھنا پسند کریں گے۔ کچھ بچے ہاں کہیں گے کچھ خاموش رہیں گے۔

35 منٹ

- بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی اپنی کاپیاں کھولیں۔ کاپی کے اوپر اپنا پورا نام اور آج کی تاریخ لکھیں۔ پھر جو بھی جھوٹ موٹ کی کہانی پسند ہو یا سمجھ میں آئے وہ لکھیں۔ کہانی کے مختلف

موضوع ہوسکتے ہیں ۔ (مثلاً ''جب میں اڑتا ہوا آسمان پر پہنچا'' ''جب ایک دن قائد اعظم میرے گھر آئے'' ''میں جب ہندوستان کا بادشاہ تھا'' ''میں جب اسکول کا پرنسپل بنا'' ''میں نے ایک بوڑھے بیمار آدمی کی مدد کی'' ''میری بلی بہت بھوکی تھی'' یا ''جب میری بلی کھو گئی'' ''جب میں شیر تھا'' وغیرہ وغیرہ) مضمون لکھتے وقت بچوں کی مدد کریں۔ الفاظ کے املا میں مدد کریں' کوئی نیا خیال دینا ہو تو وہ بھی دیں۔

- بچوں کے مضمون اکٹھا کریں اور ان کو بتائیں کہ وہ انہیں پڑھیں گی اور اس پر کل بات کریں گی۔

نوٹ

- اگر ٹیچر اس شام کو ساری کاپیاں نہ پڑھ سکیں اور اصلاح نہ کرسکیں تو اگلے دن بچوں کو بتائیں کہ وہ آج ان کی گھر کے کام کی کاپیاں نہیں لاسکی ہیں کل ضرور لے آئیں گی۔

سیشن 2

10 منٹ

- آج ٹیچر چیک کی ہوئی کاپیاں کلاس میں لائیں اور بچوں کو ان کی کاپیاں واپس کریں۔ تقریباً 10 بچوں کی کہانیاں جس میں originality اور fantasy ہو ان بچوں کو بلاکر ان سے اپنی اپنی کہانیاں پڑھنے کو کہیں۔ پھر سب سے کہیں کہ جب بھی انہیں کسی کہانی کا خیال آیا کرے تو وہ اپنی سچی یا جھوٹ موٹ کی کہانی ضرور لکھا کریں اور ٹیچر کو یا والدین کو ضرور دکھایا کریں۔

15 منٹ

- کلاس کے کم از کم آدھے بچوں سے باری باری بلاکر کہانی کی پڑھائی کروائیں۔ اگر کلاس میں زیادہ بچے ہوں تو ان سے دو دو صفحہ کی پڑھائی کروائیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر بچہ پوری پوری کتاب پڑھے۔

10 منٹ

- آج تھوڑی دیر کے لئے بچوں سے باتیں کریں کہ کتنے لوگوں نے بڑے بچھوے دیکھے ہیں

یا چھوئے ہیں؟ ٹیچر نے بچوں کو خاموش ہونے کے لئے کیوں کہا؟ بچوں کی باتیں سنیں مگر شاید وہ صحیح وجہ نہ بتاسکیں گے۔ پھر آپ بچوں کو ''ہرے کچھوے'' کے بارے میں بتائیں۔

- پاکستان میں ایک خاص قسم کے کچھوے پائے جاتے ہیں جن کو ''ہرے کچھوے'' کہتے ہیں۔ انسانوں نے ان کا شکار بہت کیا ہے اور ان کے انڈے شوق سے کھاتے ہیں۔ اس لئے اس قسم کے کچھوے اب بہت کم رہ گئے ہیں ان کو endangered species کہتے ہیں۔
- کراچی میں ہاکس بے کے قریب iucn اور sind wild life مل کر ان کی آبادی میں اضافہ کررہے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت ایک بڑا مادہ کچھوا رات کی خاموشی میں کنارے پر آتا ہے اور تقریباً 100 انڈے دیکر ان کو مٹی میں دبا کر واپس پانی میں چلا جاتا ہے۔ پھر 40 سے 60 دن بعد یہ انڈے بالکل ننھے منے کچھوے بن کر مٹی سے نکلتے ہیں اور اگر ان کو پانی میں فوراً نہ چھوڑا جائے تو ان کو چیل اور کوے اٹھاکر کھاجاتے ہیں۔ ''جھوٹ موٹ کی کہانی'' میں ٹیچر بچوں کو ایسے ہی ایک ساحل پرلے گئی تھیں جہاں خاموشی بہت ضروری تھی۔

نوٹ

- اگر ممکن ہو تو ٹیچر بچوں کو ہاکس بے پر بنی green turtle sanctuary ضرور لے جائیں۔ یہ بچوں کے مشاہدے اور enjoyment کا بہترین ذریعہ ثابت ہوگا۔

10 منٹ

- اگر وقت بچا ہو تو چند بچوں کو بورڈ کے پاس بلائیں اور ان سے کہیں کہ وہ کچھوے کی تصویر بورڈ پر بنائیں اور پھر ان کی بنائی ہوئی تصویر پر یہ ظاہر کریں کہ آنکھ کہاں ہے ۔ وہاں لائن کھینچیں اور لکھیں آنکھ؛ پھر گردن کے پاس لائن یا arrow کے ذریعہ لیبل کریں گردن۔ اس طرح تمام حصوں کو لیبل کریں۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ کہانی کو غور سے پڑھیں اور املا کی مشق کرکے آئیں۔ کل املا ہوگا۔ اس کے علاوہ وہ endangered species پر ایک رپورٹ لکھیں۔ وہ کون کون سے species ہیں جن کے ختم ہونے کا خطرہ ہے۔ ان کی یہ حالت کیوں ہوئی اور انہیں ختم ہونے سے کیسے بچایا جاسکتا ہے۔ اس رپورٹ میں تصویر بھی بنائیں اور ڈرائنگ بھی کریں۔

سیشن 3

10 منٹ

- جن بچوں نے پہلے پڑھائی نہیں کی تھی ان سے باری باری پڑھائی کروائیں۔ جہاں انہیں پڑھنے میں مشکل پیش آئے ٹیچر ان کی مدد کریں۔ بچوں سے کہیں کہ مشکل الفاظ کی ہجے کرکے پڑھنے کی کوشش کریں۔

20 منٹ

- بچوں سے کہیں کہ اب وہ املا کریں گے۔ کتاب میں سے 20 الفاظ کا املا دیں۔ پھر بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی اپنی کاپیاں اپنے ساتھی کو دے دیں۔ پھر ٹیچر وہ 20 الفاظ صاف صاف بورڈ پر لکھیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ ان کو دیکھ کر کاپیاں چیک کریں۔ ان کو 20 میں سے نمبر دیں اور پھر جس بچے کی کاپی ہے اسے واپس کردیں۔ پھر ٹیچر پوچھیں کہ کن کن بچوں کو پورے نمبر ملے یا بہت زیادہ نمبر ملے۔ وہ بچے کھڑے ہوجائیں اور ان کی تعریف کریں۔ جن بچوں نے بہت غلطیاں کی ہیں ان سے کہیں کہ آئندہ وہ بھی کوشش کریں تو غلطیاں نہیں ہوں گی۔

15 منٹ

- اب ٹیچر ان سے پوچھیں کہ ''الفاظ کی ضد'' کا مطلب کیا ہوتا ہے۔ اکثر بچے غالباً صحیح جواب دیں گے۔ اب ان سے کہیں کہ وہ دوبارہ کاپی کھولیں۔ صفحہ پر ایک لائن بنائیں۔ لائن کے دائیں جانب تقریباً 10 الفاظ ٹیچر ان کو بتاتی جائیں اور وہ لکھتے جائیں (مثلاً چھوٹے، باہر، شور، آہستہ، اتارنے، دور، دیر، وغیرہ)۔ یا ٹیچر یہ الفاظ بورڈ پر لکھیں اور بچے ان کو اپنی کاپیوں پر اتاریں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ خاموشی سے ان الفاظ کی ضد صفحہ کے بائیں جانب لکھیں۔
- اگر وقت ہو تو ٹیچر ''ضد'' بھی بورڈ پر لکھ دیں تاکہ بچے خود ہی اپنی اصلاح کرسکیں۔

گھر کا کام

- بچوں سے کہیں کہ اگر ان کے پاس سیپیاں، گھونگھے وغیرہ ہیں تو وہ کل اسکول ضرور لائیں۔ اگر کسی کے پاس پالتو کچھوا ہے تو وہ بھی ضرور لائے۔

سیشن 4

- 10 منٹ — آج بچے گھونگھے اور سیپیاں لے کر آئے ہوں گے۔ ٹیچر کو چاہئے کہ پہلے سے خودبھی چند snails - shells وغیرہ لیتی آئیں تا کہ اگر بچے نہ لائے ہوں تو یہ چیزیں موجود ہوں اور ٹیچر ان پر بات کرسکیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ یہ کیسے جانور ہوتے ہیں؟ کیا کھاتے ہیں؟ کیا ہم انہیں غذا کے طور پر کھاتے ہیں؟ وغیرہ۔

- 20 منٹ — بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیاں اور کتاب کھولیں۔ کتاب کے ہر صفحہ کو غور سے دیکھیں اور اپنی کاپی پر صفحہ کے سیدھے ہاتھ پر ان چیزوں کی فہرست بنائیں جو انہیں کتاب میں نظر آ رہی ہیں۔ ان سے کہیں کہ کم از کم 10 چیزوں کے نام لکھیں۔ پھر ان چیزوں کے نام کے سامنے جملے بنائیں۔ جب یہ جملے بنا چکے ہوں تو ٹیچر ان سے باری باری اپنے جملے سنانے کو کہیں اور ان کی تعریف اور اصلاح بھی ساتھ ساتھ کرتی جائیں۔

- 15 منٹ — آج باری باری چند بچوں کو سامنے بلائیں اور ان سے کہیں کہ وہ اپنی مرضی کی کوئی بھی ایک کہانی سنائیں۔ اس طرح 6 یا 8 بچوں سے ان کی فرضی کہانیاں سنیں اور تعریف کریں۔ پھر ٹیچر ان کو اپنے بچپن کی ایک کہانی سنائیں۔ اس طرح سے بچوں میں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے اور اردو کے مضمون میں دلچسپی بھی ۔ اگر وقت بچا ہو تو چند اور بچوں کو بھی سامنے بلائیں اور ان سے بھی کوئی کہانی سنانے کو کہیں۔

سیشن 5

- 45 منٹ — آج ٹیچر بچوں سے کہیں کہ وہ سفید کاغذ نکالیں اور اس پر رنگین پینسل یا کریون (یا اگر چاہیں تو water color سے) سمندر کا ایک منظر بنائیں۔ اس میں لوگ، مچھلیاں، پودے

وغیرہ ضرور دکھائیں۔ اس کے بعد ان سے کہیں کہ وہ تصویر کے نیچے 5-6 جملے لکھیں۔ پھر نیچے اپنا نام اور تاریخ لکھیں۔ جب یہ کام ہوجائے تو بچوں کے کام کو display بورڈ یا رسی پر لٹکا کر ان کی نمائش کریں تا کہ دوسرے بچے بھی دیکھیں۔

جھوٹ موٹ کی کہانی

ٹیچرز گائیڈ

bookgroup
187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi, Pakistan
Phone: (9221) 3431-0641, 3453-8221
e-mail: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk

Not For Sale